

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ٥٠

چاہتے ہیں، اور یقین رکھنے والی قوم کے لئے حکم (دینے) میں اللہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے ۵۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

اے ایمان والو! (جارج اور دشمن) یہود اور نصاریٰ کو (اپنا قابل اعتماد) حلیف نہ سمجھو یہ آپس میں ایک دوسرے

أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ط وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ

کے حلیف ہیں۔ اور تم میں سے جو شخص ان (جارج اور دشمن یہود و نصاریٰ) کو (اپنا قابل اعتماد) حلیف

فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ٥١

سمجھے گا تو بے شک وہ انہی میں سے ہو (جائے) گا۔ یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۵۱

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ

سو آپ ایسے لوگوں کو دیکھیں گے جن کے دلوں میں (نفاق اور ذہنوں میں غلامی کی) بیماری ہے کہ وہ ان (یہود و نصاریٰ) میں (شامل ہونے

يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ط فَعَسَى اللَّهُ أَنْ

کیلئے) دوڑتے ہیں، کہتے ہیں ہمیں خوف ہے کہ ہم پر کوئی گردش (نہ) آجائے (یعنی ان کے ساتھ ملنے سے شاید ہمیں تحفظ مل جائے)، تو

يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَى مَا

بعید نہیں کہ اللہ (واقعہ مسلمانوں کی) فتح لے آئے یا اپنی طرف سے کوئی امر (فتح و کامرانی کا نشان بنا کر بھیج دے) تو یہ لوگ اس (منافقانہ

أَسْرًا وَافِيَ أَنْفُسِهِمْ نِدْمِينَ ٥٢ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا

سوچ) پر جسے یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں شرمندہ ہو کر رہ جائیں گے ۵۲ اور (اس وقت) ایمان والے یہ کہیں گے کیا یہی

أَهْلُآءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْبَانِهِمْ لَا إِلَهُ إِلَّا هُمْ

وہ لوگ ہیں جنہوں نے بڑے تاکید کی حلف (کی صورت) میں اللہ کی قسمیں کھائی تھیں کہ بیشک وہ ضرور تمہارے

لَعَنَكُمْ ط حَبِطَتْ أَعْيَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَسِرِينَ ٥٣ يَا أَيُّهَا

(ہی) ساتھ ہیں (مگر) ان کے سارے اعمال اکارت گئے سو وہ نقصان اٹھانے والے ہو گئے ۵۳ اے ایمان والو!